سیاہ لباس پہننے کا کیا حکم ہے؟

مجیب: عبدالرب شاکر عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: 06

تاریخ اجراء: 13 شعبان المعظم 1438ھ/10 مئی 2017ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ سیاہ رنگ کا لباس پہننا شرعاً کیسا ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سیاہ کپڑے بطورِ سوگ پہننا ناجائز و گناہ ہے سوائے عورت کے کہ وہ اپنے شوہر کی وفات کے غم میں صرف تین دن تک پہن سکتی ہے اور تین دن کے بعد اس کے لئے بھی جائز نہیں۔ اور اگر سیاہ کپڑے بطورِ سوگ یا اظہار غم کے لئے نہ پہنے جائیں تو جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

چنانچہ بطورِ سوگ سیاہ کپڑے پہننے کے ناجائز ہونے کے بارے میں فتاوی عالمگیری میں ہے: ”لا یجوز صبغ الثیاب اسود تأسفا علی المیت“ ترجمہ: میت کے سوگ کے طور پر سیاہ رنگ کے کپڑے پہننا جائز نہیں۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع، ج5، ص333، مطبوعہ کوئٹہ)

عورت کا اپنے شوہر کی وفات کے غم میں تین دن تک سیاہ کپڑے پہننے کے جواز کے بارے میں علامہ عالم بن علاء الانصاری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”وفی الیتیمۃ سئل ابو الفضل عن المرأۃ یموت زوجھا او ابوھا او غیرھا من الاقرباء فتصبغ ثوبھا اسود فی المتن فتلبسھا شھرین او ثلاثۃ او اربعۃ تأسفا علی المیت ھل تعذر فی ذلک؟ فقال: لا، وسئل عنھا علی بن احمد فقال: لا تعذر وھی آثمۃ فی ذلک الا الزوجۃ فی حق زوجھا فانھا تعذر الی ثلاثۃ ایام“ ترجمہ: اور ”یتیمہ“ میں ہے کہ علامہ ابوالفضل سے ایسی عورت کے بارے میں پوچھا گیا جس کا شوہر یا والد یا کوئی اور رشتے دار فوت ہو گیا، تو اس نے اپنے کپڑوں کو سیاہ رنگ سے رنگا اور متن میں ہے کہ دو یا تین یا چار ماہ میت کے غم کی وجہ سے سیاہ کپڑے پہنے رہی، تو کیا اس عورت کے لئے یہ جائز ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں اور علامہ علی بن احمد علیہ الرحمۃ سے یہی سوال پوچھا گیا (یعنی عورت کا میت کے غم میں سیاہ

کپڑے پہننا)، تو انہوں نے فرمایا کہ اس عورت کے لئے (سیاہ کپڑے پہننا) جائز نہیں اور اگر پہنے گی تو گنہگار ہو گی، مگر یہ کہ بیوی کہ جب اس کا شوہر فوت ہو جائے تو صرف تین دن تک پہن سکتی ہے۔(فتاوی تاتارخانیہ، کتاب الطلاق، ج4، ص55، مطبوعہ کراچی)

اور اگر سیاہ لباس پہننا سوگ یا غم کے اظہار کے لئے نہ ہو تو اس کے پہننے کے جواز کے بارے میں صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”اور سیاہ کپڑے غم ظاہر کرنے کیلئے نہ ہوں تو مطلقاً جائز ہیں۔“ (بہارِ شریعت، ج2، ص244، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net